بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

امریکہ ہزاروں میل دور ویٹ نام کے ساتھ جو کچھ کر رہا ہے وہی کچھ روس نے اپنے اتحادیوں کی مدد سے چیکوسلواکیہ کے ساتھ کیا۔ اپنے استعماری عزائم پر پردہ ڈالنے کیلئے روس اب ہزاروں تاویلات کرے گا۔ مگر حرّیت پسند اور باشعور دنیا ان تاویلات پر کیسے کان دھرے گی؟ جبکہ اب تک خود روس، ویٹ نام کے بارہ میں امریکہ کی ایسی تاویلات کا مذاق اڑاتا رہا۔ حقیقت بہرحال حقیقت رہے گی کہ روس ہو یا امریکہ مظلوم اور پسماندہ اقوام اور کمزور ممالک کو اپنے استبدادی پنجہ میں رکھنے اور انسانیت کا گلا گھونٹنے کے بارہ میں دونوں یکساں ہیں۔ امریکہ روس کو امن وسلامتی کا دشمن سمجھتا ہے۔ اور روس امریکہ کو ظلم و استعمار کا علمبردار، مگر ہر وہ شخص جس کے دل میں انسانی حقوق اور حرّیت اقوام کے جذبات موجزن ہوں اور یہ جذبات سیاسی مصالح کے دبیز پردوں میں دب نہ چکے ہوں، اُس کا ضمیر یہی فیصلہ کرے گا۔ کہ روس ہو یا امریکہ دونوں نہ مشرق کے دوست ہیں نہ مغرب کے، انہیں غرض ہے تو اپنی چودھراہٹ سے اور انہیں سروکار ہے تو اپنی خبیث اغراض اور اپنے استعماری مقاصد سے۔ اپنے مقصد کے لئے دونوں جب بھی چاہیں کسی بھی پُرامن اور ہنستے کھیلتے پرسکون ملک کو جہنم زار بنا دیں —— صدیوں قبل یہود نے عیسائیوں پر اخلاق و تہذیب اور سچائی سے عاری ہونے کی پھبتی کسی، جواب میں عیسائیوں نے یہودیوں کو ہر خیر و بھلائی اور اخلاق و شرافت سے عاری قرار دیا۔ ایک جلیل القدر صحابی عبداللہ بن عباسؓ نے قرآن کی زبانی دونوں کے یہ بیانات سن کر فرمایا: صدقتا۔ یعنی دونوں نے سچ کہا یہود اور نصاریٰ واقعی ایسے ہیں، آج بھی اسی زبان میں کہا جا سکتا ہے کہ ایک دوسرے کے بارہ میں روس اور امریکہ دونوں سچے ہیں —— ویٹ نام اور اس کے بعد چیکوسلواکیہ اس حقیقت کی زندہ مثالیں ہیں۔ اگر فلسطین، قبرص اور کشمیر سے ماؤف ذہن سبق نہیں لے سکے تو ان تازہ مثالوں میں تو ساری انسانیت سارے مشرق اور خاص طور پر سارے عالم اسلام کے لئے کھلی اور واضح نشانی موجود ہے۔ ویٹ نام بننے سے تو سب پناہ مانگتے ہیں۔ پھر کیا چیکوسلواکیہ کا حشر ویٹ نام سے مختلف ہے؟

مشرقی پاکستان کے مولانا محمد اکرم خان وفات پا گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ان